مقامی حکام نے 5 فٹبال میدانوں کے منصوبے منظور کر لیے، ہر ضلع میں ایک ایک اسٹیڈیم بنے گا

ہر اسٹیڈیم میں 16 ہزار تماشائیوں کے بیٹھنے کا انتظام ہوگا، 430 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ

(باقی خبر صفحہ 11 پر ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر فرحان عزیز کھوسہ نے منصوبوں کی منظوری کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان کھلاڑی وسائل کی کمی کی وجہ سے پیچھے رہ گئے، اب انہیں گھر کے قریب عالمی معیار کی سہولتیں ملیں گی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسٹیڈیم کے ساتھ 200 بستروں کا کھلاڑیوں کا ہاسٹل، تربیتی کوچز کے لیے رہائش اور ایک ایک انڈور ہال بھی تعمیر ہوگا۔

ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ ہر اسٹیڈیم میں 400 میٹر کا ٹریک، فٹبال کا گراؤنڈ، فلڈ لائٹس اور ڈیجیٹل اسکور بورڈ نصب کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ٹینڈر کی کارروائی 20 دسمبر تک مکمل کر لی جائے گی اور پہلے مرحلے میں 3 اسٹیڈیم 18 ماہ میں مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکے داروں کو سخت شرائط پر کام دیا جائے گا اور تاخیر کی صورت میں جرمانہ عائد ہوگا۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ منصوبے بروقت اور شفاف انداز میں مکمل ہو گئے تو ضلع کی نوجوان نسل کی کھیلوں میں دلچسپی بڑھے گی اور علاقے کے کئی کھلاڑی قومی سطح تک پہنچ سکیں گے۔ تاہم ماضی کے کئی ترقیاتی منصوبوں کی طرح شہری اس بار بھی نگرانی کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ فنڈز کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے۔

ضلع کونسل کے 5 فٹبال میدانوں کے منصوبے منظور، 430 کروڑ روپے لاگت، ہر ضلع میں ایک ایک اسٹیڈیم بنے گا

ہر اسٹیڈیم میں 16 ہزار تماشائیوں کے بیٹھنے کا انتظام ہوگا، 430 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ

(باقی خبر صفحہ 11 پر ملاحظہ کریں)

ضلع کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر فرحان عزیز کھوسہ نے منصوبوں کی منظوری کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے نوجوان کھلاڑی وسائل کی کمی کی وجہ سے پیچھے رہ گئے، اب انہیں گھر کے قریب عالمی معیار کی سہولتیں ملیں گی‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسٹیڈیم کے ساتھ 200 بستروں کا کھلاڑیوں کا ہاسٹل، تربیتی کوچز کے لیے رہائش اور ایک ایک انڈور ہال بھی تعمیر ہوگا۔

ڈائریکٹر اسپورٹس ڈاکٹر نسرین اختر نے بتایا کہ ہر اسٹیڈیم میں 400 میٹر کا ٹریک، فٹبال کا گراؤنڈ، فلڈ لائٹس اور ڈیجیٹل اسکور بورڈ نصب کیا جائے گا۔ ان کے مطابق ٹینڈر کی کارروائی 20 دسمبر تک مکمل کر لی جائے گی اور پہلے مرحلے میں 3 اسٹیڈیم 18 ماہ میں مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹھیکے داروں کو سخت شرائط پر کام دیا جائے گا اور تاخیر کی صورت میں جرمانہ عائد ہوگا۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ منصوبے بروقت اور شفاف انداز میں مکمل ہو گئے تو ضلع کی نوجوان نسل کی کھیلوں میں دلچسپی بڑھے گی اور علاقے کے کئی کھلاڑی قومی سطح تک پہنچ سکیں گے۔ تاہم ماضی کے کئی ترقیاتی منصوبوں کی طرح شہری اس بار بھی نگرانی کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ فنڈز کا درست استعمال یقینی بنایا جا سکے۔